



سوال

قرآن کریم کا معنی سمجھے بغیر تلاوت کرنا جائز ہے؟

جواب

الحمد للہ

"جی ہاں جائز ہے، مومن مرد و خواتین چاہے قرآن مجید کا معنی نہ بھی سمجھ سکیں تب بھی وہ قرآن پڑھ سکتے ہیں، لیکن قرآن مجید کو سمجھنا اور اس کی آیات پر غور و فکر کرنا مستحب عمل ہے، اگر وہ سمجھنے کی استطاعت رکھتا ہے تو اس کیلئے کتب تفسیر سے رجوع کرے، قرآنی تفاسیر پڑھے، عربی لغت کی کتابیں بھی پڑھے تاکہ اسے سمجھنے میں مزید فائدہ ہو، جہاں سمجھ نہ آنے اہل علم سے پوچھے، ہدف یہ ہو کہ قرآن مجید کا فہم حاصل ہو سکے؛ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

(کِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ)

ترجمہ: ہم نے آپ کی طرف کتاب نازل کی ہے وہ بابرکت ہے، تاکہ وہ اس کی آیات پر غور و فکر کریں اور اہل دانش اس سے نصیحت حاصل کریں۔ [ص: 29]

چنانچہ مومن مرد برکتا ہے، یعنی تلاوت اور معنی سمجھنے کا یکساں اہتمام کرتا ہے، معنی و مضموم سمجھ کر قرآن مجید سے مستفید ہوتا ہے، اور اگر قرآنی آیات کے مکمل مفاہیم سمجھ نہ آئیں تو تب بھی بہت سا معنی اور مضموم سمجھ میں آسکتا ہے، اس لیے مرد حضرات مرد بر اور فہم کے ساتھ قرآن کی تلاوت کریں اسی طرح خواتین بھی، تاکہ انہیں اپنے پروردگار کا کلام سمجھ آئے، اور اللہ تعالیٰ کی مراد جان کر اس کے مطابق عمل کریں، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

(أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ أَنْ مَعَى قُلُوبِ أَفْقَانَا)

ترجمہ: کیا وہ قرآن پر غور و فکر نہیں کرتے؟ یا ان کے دلوں پر تالے لگے ہوئے ہیں! [محمد: 24]

ہمارے پروردگار نے ہمیں اپنا کلام سمجھنے اور اس پر غور و فکر کرنے کی ترغیب دی ہے، چنانچہ اگر کوئی مومن مرد یا خاتون قرآن مجید کی تلاوت کرے تو اس کیلئے آیات قرآنیہ کا معنی سمجھنا شرعی عمل ہے تاکہ کلام الہی سے فائدہ اٹھاسکے اور اللہ تعالیٰ کی گفتگو کو سمجھ کر پھر اس کے مطابق عمل کرے، اس کیلئے علمائے کرام کی لکھی ہوئی تفاسیر جیسے کہ تفسیر ابن کثیر، تفسیر ابن جریر، تفسیر بغوی اور تفسیر شوکانی وغیرہ، اسی طرح عربی لغت کی کتابوں سے بھی استفادہ کرے، اور جو بات سمجھ نہ آئے اس کے متعلق علم و فضل میں معروف علمائے کرام سے پوچھے"

سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ